www.dailyqadamat.com ●●● E-mail:- dailyqadamat@gmail.com
باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت | ABC CERTIFIED | Member APNS/CPNE | نوائے قلم کی حرمت کا پاسبان
روزنامہ
Daily QADAMAT Lahore
ایڈیٹر انچیف
ایم گلزار مصطفائی
لاہور
قدامت
ایڈیٹر
کاشف شہزاد
مینجنگ ایڈیٹر
عمران انجم
جلد نمبر 15 | شمارہ نمبر 66 | ہفت روزہ | 15 صفحات | 15 روپے
شعبان المعظم 1446ھ 31 جنوری 2025ء | شعبان المبارک کم شعبان المعظم 1446ھ 31 جنوری 2025ء

شمالی وزیرستان میں سیکیورٹی فورسز کا آپریشن 6 خوارج ہلاک میجر سمیت 2 جوان وطن پر قربان

انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن میں کارروائی، شدید فائرنگ کا تبادلہ، شہداء میں میجر حمزہ اسرار اور سپاہی تیم شامل، صدر مملکت، وزیراعظم، وزیر داخلہ اور عمرایوب کا شہداء کے لواحقین سے اظہار تعزیت و تعزیت

وزیراعلیٰ مریم نواز" کھیلتا پنجاب" گیمز کے حتمی مرحلے کی اختتامی تقریب میں مقابلے دیکھ رہی ہیں

وزیراعلیٰ مریم نواز سے یورپی یونین کے خصوصی نمائندہ کی ملاقات

لاہور (این این آئی) وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز
تفصیل صفحہ نمبر 30

شعبان المعظم کا چاند نظر آگیا شب برأت 13 فروری کو ہوگی

لاہور (وقائع نیوز) مرکزی رویت ہلال کمیٹی
تفصیل صفحہ نمبر 31

29 اور 30 جنوری کی درمیانی رات خوارج کی موجودگی کی اطلاع پر شمالی وزیرستان کے علاقے میں

اسلام آباد (نمائندہ خصوصی) سیکیورٹی فورسز نے علی الصبح انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن کیا، مؤثر کارروائی کے نتیجے میں چھ خوارج مارے گئے، بتایا گیا ہے کہ ہلاک ہونے والے دہشت گرد کالعدم تنظیم تحریک طالبان پاکستان سے تعلق رکھتے تھے، شہداء کی نماز جنازہ آج ادا کی جائے گی
تفصیل صفحہ نمبر 29

پاک فوج کے جوان بے مثال عزم و حوصلے کیساتھ تیار

دنیا کے بلند ترین 40 گلیشیئرز کی سردی 21,000 فٹ بلند چوٹیوں پر جوان موجود

سیاچن کے جان لیوا ماحول میں وطن عزیز کی سلامتی کیلئے جوان ثابت قدم!

اسلام آباد (نمائندہ خصوصی) سیاچن کی بلند ترین چوٹیوں پر پاک فوج کا عزم و حوصلہ قابل تحسین ہے، پاک فوج کے جوان جان لیوا حالات میں بادِ مخالف کا مقابلہ کر رہے ہیں، بتایا گیا ہے کہ سیاچن دنیا کا بلند ترین برفانی میدان جنگ ہے، جہاں انسانی وجود ایک تحقیق کے مطابق 140 ڈگری کی سردی میں بھی زندہ رہ سکتا ہے، پاک فوج کے جوان جان لیوا حالات میں مادر وطن کا دفاع کر رہے ہیں
تفصیل صفحہ نمبر 28

وزیراعظم مذاکرات آگے بڑھانے کیلئے تیار

پی ٹی آئی کا پارلیمانی کمیٹی بنانے کی پیشکش، پی ٹی آئی کیساتھ مذاکرات کی آفر کو شکاف انداز سے قبول کیا مگر وہ بھاگ گئے، ہم نے انہیں سازگار ماحول فراہم کیا

انتشار سے ملک کو بڑا نقصان ہوا، چاہتا ہوں مذاکرات آگے بڑھیں، ہماری کمیٹی نے کہا ہے کہ ہم جواب لکھ کر دیں گے، ہاؤس کمیٹی کیلئے تیار ہیں، شہباز شریف کی بات چیت

اسلام آباد (نمائندہ خصوصی) پی ٹی آئی کیساتھ مذاکرات آگے بڑھانے کیلئے وزیراعظم شہباز شریف نے پی ٹی آئی کو پارلیمانی کمیٹی بنانے کی پیشکش کرتے ہوئے کہا ہے کہ ہم جواب لکھ کر دیں گے، ہاؤس کمیٹی کیلئے تیار ہیں، میں چاہتا ہوں مذاکرات آگے بڑھیں، ہماری کمیٹی نے کہا ہے کہ ہم جواب لکھ کر دیں گے، وزیراعظم شہباز شریف نے کہا کہ حکومت نے مذاکرات کے لیے تحریک انصاف کے ساتھ مذاکرات آگے بڑھانے کیلئے صدق دل سے تیار ہیں، میں چاہتا ہوں مذاکرات کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعظم شہباز شریف نے کہا کہ حکومت نے مذاکرات کے لیے تحریک انصاف کے ساتھ مذاکرات آگے بڑھانے کیلئے صدق دل سے تیار ہیں، میں چاہتا ہوں مذاکرات آگے بڑھیں، ہماری کمیٹی نے کہا ہے کہ ہم جواب لکھ کر دیں گے،

صفحہ 2 بولتے شہر

ملک میں خشک سالی کا خطرہ

ملک میں بارشوں کی کمی کے باعث خشک سالی کا خطرہ بڑھ گیا ہے، پاکستان میٹرولوجیکل ڈیپارٹمنٹ (پی ایم ڈی) کے قومی خشک سالی مانیٹرنگ سینٹر (زیرو ڈی ای ایم سی) کی جاری کردہ رپورٹ کے مطابق خشک سالی کا امکان ہے کہ مجموعی طور پر 15 جنوری سے 15 اپریل 2025 تک پاکستان بھر میں معمول سے 40 فیصد کم بارشوں کی وجہ سے خشک سالی کے جاری رہنے کا امکان ہے جبکہ مجموعی طور پر 15 جنوری سے 15 اپریل 2025 تک بلوچستان میں 45 فیصد کم بارش ریکارڈ کی گئی جبکہ سندھ میں بارشوں میں 42 فیصد کمی ہوئی ہے، پاکستان کے مختلف علاقوں میں خشک سالی جیسی صورتحال پیدا ہونے کا خدشہ ہے جس میں بارش پر انحصار کرنے والے کسان سرفہرست ہیں، پاکستان کے زیرِ کاشت رقبے کا 80 فیصد حصہ بارش کے پانی پر انحصار کرتا ہے، ملک کے مختلف علاقوں میں خشک سالی کے خدشات کے پیشِ نظر ماہرین نے پانی کے ضیاع کو روکنے کا مطالبہ کیا ہے، ملک بھر میں سندھ اور بلوچستان کے بیشتر علاقوں میں خشک سالی کی وجہ سے پانی کی شدید قلت ہے، ماہرین کا کہنا ہے کہ اگر بارشوں کا امکان ظاہر کیا جا رہا ہے تو ہمیں اس کی تیاری کرنی چاہیے، ملک میں پانی کی کمی کا ایک بڑا سبب آبی ذخائر کی کمی ہے، ہمارے پاس صرف 30 دن کا پانی ذخیرہ کرنے کی صلاحیت ہے جبکہ بھارت کے پاس 120 دن کا پانی ذخیرہ کرنے کی صلاحیت ہے، ہمیں بھی کم از کم 120 دن کا پانی ذخیرہ کرنے کی صلاحیت پیدا کرنی چاہیے، ہمیں پانی کے ضیاع کو روکنے کے لیے اقدامات کرنے ہوں گے، ہمیں پانی کے استعمال کے طریقوں کو بدلنا ہوگا

بقیہ 1

خلاف درخواست دائر کرنے کا فیصلہ کر دیا۔

بقیہ 2

مطابق مئی 2025ء میں ہوگا کی توثیق کر دی۔ ریکارڈ کے مطابق 80 ہلاکوں کی توثیق کر چکے ہیں۔ شرح ہلاکت کے اعتبار سے ہیلتھ ورکرز اور پولیو ٹیموں کی سیکیورٹی پر مامور پولیس اہلکار سب سے زیادہ خطرے کا شکار ہیں۔ 2024ء میں پولیو ٹیموں کی سیکیورٹی پر مامور 15 پولیس اہلکار شہید ہوئے۔ 2023ء میں 6 اہلکار شہید ہوئے تھے۔ 2012ء سے اب تک پولیو ٹیموں کی سیکیورٹی پر مامور 100 سے زائد پولیس اہلکار شہید ہو چکے ہیں۔ ان میں 70 فیصد کانسٹیبل اور لیڈی کانسٹیبل ہیں۔ ان کی عمریں 20 سے 30 سال کے درمیان ہیں۔ ان کی تنخواہ 30 ہزار روپے ماہانہ ہے۔ ان کی ڈیوٹی 12 گھنٹے کی ہے۔ ان کے پاس نہ بلٹ پروف جیکٹ ہے نہ ہیلمٹ۔ ان کے پاس نہ بکتر بند گاڑی ہے نہ ایمبولینس۔ ان کے پاس نہ ہتھیار ہے نہ گولی۔ ان کے پاس نہ وائرلیس ہے نہ ٹارچ۔ ان کے پاس نہ ہیلتھ انشورنس ہے نہ لائف انشورنس۔ ان کے پاس نہ ہیلتھ کارڈ ہے نہ ریسکیو کارڈ

دُہرے حکومتی معیار

صدا بصحرا

رفیع صحرائی

rafisehraee5586@gmail.com

پچھلے صاحب! ابھی پنجاب حکومت کی طرف سے مراعات یافتہ طبقے یعنی اراکین اسمبلی، وزراء اور مشیران پر نوازشات کی بارش نہیں تھمی تھی کہ ہوئی کی تکرار شروع ہو گئی۔ اراکین اسمبلی اپنے اراکین اور بیوروکریٹ کے لیے شیشمثال مراعاتی بل منظور کر لیا ہے جس کے تحت اراکین پارلیمنٹ کی تنخواہوں میں دو لیٹر اضافہ کر دیا گیا ہے۔ فی الحال وہ کی مطابق فاضل کمیٹی نے ایم این اے اور سینیٹرز کی تنخواہ و مراعات میں اضافے کی منظوری دے دی ہے۔ انکیزایز صادق کی سربراہی میں قومی اسمبلی کی فاضل کمیٹی نے منظوری دے دی ہے۔ اگر کابینہ اس کی منظوری دے دیتی ہے تو اراکین اسمبلی کی تنخواہ 15لاکھ 19 ہزار روپے ہو گی۔ اس منظوری کے بعد وزیراعظم سے وزراء تک کی تنخواہوں میں دو لیٹر اضافہ ہو جائے گا۔ اس کے علاوہ اراکین اسمبلی کو ماہانہ 800 لیٹر تک پٹرول کی مفت فراہمی کی بھی منظوری دی گئی ہے۔ اراکین پارلیمنٹ کی تنخواہوں میں یہ اضافہ ایسے وقت میں کیا جا رہا ہے جب مہنگائی کی شرح ستائیس فیصد تک پہنچ چکی ہے۔ ایک عام مزدور کو مشکل سے کم از کم تنخواہ ہی 37 ہزار روپے ملتی ہے جبکہ ایک ایم این اے کی تنخواہ 15 لاکھ روپے ہو جائے گی۔ ایک عام مزدور کو ماہانہ 37 ہزار روپے ملتے ہیں